پریس ریلیز، برائے اشاعت

جناب محمود علی صاحب ڈپٹی چیف منسٹر تلنگانہ کے ہاتھوں 19واں قومی اردو کتاب میلہ کا افتتاح

حیدرآباد 12دسمبر 2015

''ہم قومی کونسل کا نئے تلنگانہ ریاست میں استقبال کرتے ہیں اور ان کے اصحاب حل وعقد کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ تلنگانہ میں فروغ اردو کے کاز کو مزید آگے بڑھانے کے لیے ہمارے وزیر اعلیٰ کے چندر شیکھر راؤ نہایت سنجیدہ ہیں''

آج حیدرآباد کے قلی قطب شاہ اسٹیڈیم میں منعقد قومی کتاب میلے سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ جناب محمد محمود علی جب یہ کہہ رہے تھے اس وقت ڈائس پر ان کے ساتھ قومی کونسل کے وائس چیرمین پدم شری مظفر حسین، ڈائرکٹر قومی کونسل پروفیسر ارتضیٰ کریم، چار مینار اسمبلی حلقہ کے ایم ایل سید احمد پاشاہ قادری، تلنگانہ اردو اکادمی کے سکریٹری/ ڈائرکٹر پروفیسر ایس اے شکور موجود تھے۔

اس افتتاحی تقریب کا آغاز شام 4 بجے قلی قطب شاہ آڈیٹوریم میں ہوا جہاں ربن تراشی کے بعد شمع افروزی کی رسم ادا ہوئی۔ بعد ازاں اسٹیج پر تمام مہمانوں کی گل پوشی کی گئی اور جامعۃ المومنات کی بچیوں نے ترانۂ ہندی پیش کیا اور آکسفورڈ پریس کے ذریعہ شائع آکسفورڈ انگریزی اردو ڈکشنری کا اجرا عمل میں آیا۔ پروگرام کی نظامت پروفیسر شکور اور پروفیسر ارتضیٰ کریم نے باری باری سے کی۔ اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ جناب محمد محمود علی نے مزید فرمایا کہ اردو کے فروغ کے اس بڑے وسیلے یعنی اردو میلے کے کامیاب انعقاد پر قومی کونسل کی جتنی بھی ستائش کی جائے کم ہے۔ اور کہا تلنگانہ میں اردو کی خدمت کرنے والوں کی حکومت مسلسل حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ بہت جلد ہم تمام ادیب وشاعروں کے لیے وظیفے کا انتظام بھی کرنے جارہے ہیں انھوں نے ریاست کے وزیر اعلیٰ کی اردو نوازی کے کئی واقعات بیان کیے اور کہا کہ ہمارے وزیر اعلیٰ نے تمام اسکولوں اور مدارس میں اردو کی بنیادی تعلیم کے لیے اساتذہ کا انتظام کیا ہے۔ موصوف نے زور دے کر کہا کہ ملک کی تمام زبانوں کی عزت کرنا اور اس کی ترقی کے کوشش کرنا حکومتوں کا اخلاقی فرض ہے لیکن اردو جیسی شیریں زبان کی ترقی کے لیے زیادہ سے زیادہ کوشش کی بھی ضرورت ہے۔ تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ اس سلسلہ میں مسلسل کوشاں ہیں اور ہمیں فخر ہے کہ ملک کی دیگر ریاستوں کے مقابلے تلنگانہ میں اردو کا مستقبل بیحد تابناک ہے۔ بعد ازاں لوگوں کی درخواست پر انھوں نے اعلان کیا یہ کتابی میلا جسے 8 بجے شب تک جاری رکھنے کا اعلان کیا گیا تھا لیکن اب اسے 10 بجے تک چلایا جائے گا تاکہ تمام شائقین اردو جو اپنی گوناگوں مصروفیات سے وقت نکال کر میلے سے کتابیں خریدنا چاہتے ہیں ان کی خواہشات کی تسکین ہو سکے۔

ڈائرکٹر قومی کونسل پروفیسر ارتضیٰ کریم نے کہا کہ شہ نشین پر بیٹھے ہوئے معززین سے زیادہ وہ لوگ بھی اہم ہیں جو سامنے بیٹھے ہیں۔ موصوف نے کتابی میلے کی اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کونسل ملک کے مشہور ناشرین کو ایک چھت کے نیچے جمع کر کے شائقین ادب وزبان کی خواہشات کی نہ صرف تسکین کرتی ہے بلکہ اردو زبان میں شائع نادر ونایاب کتابوں کی فراہمی کو بھی آسان بناتی ہے۔ پروفیسر کریم نے مزید فرمایا کہ حیدرآباد میں ہر دور میں اردو کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے اور آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے انھوں نے اہل حیدرآباد کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اس انیسویں کتاب میلے میں کتابوں کی خریداری نئے ریکارڈ بنائے گی اس کا ہمیں یقین ہے

جلسے میں کلیدی خطبہ وائس چیرمین قومی کونسل پدم شری مظفر حسین صاحب نے دیا اور انھوں نے کہا کہ ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کی علامت یہ زبان جس طرح اردو کی نادر ونایاب کتابوں سے مالا مال ہے لیکن افسوس کہ ہم زبان کو مذہب سے جوڑ کر دیکھتے ہیں جس کی قطعی ضرورت نہیں ہے ہندی میں ادب کو ساہتیہ کہتے ہیں اور اردو میں ادب اب اگر ساہتیہ کے ساتھ جوڑ کر پڑھا جائے تو ادب کا ہت یعنی ادب کا مقصد برآمد ہوتا ہے۔ انھوں نے اردو زبان کی روز افزوں ترقی میں نمایاں کردار ادا کرنے والی قومی کونسل کی ستائش کی اور زور دے کر کہا کہ اردو دنیا میں اردو زبان کے

فروغ کا م قومی کونسل سے زیادہ کسی ادارے نے نہیں کی ہے۔خدا کا شکر ہے کہ آج ہم جیسے لوگ اس ادارے سے وابستہ ہیں ہم آپ کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ کونسل اردو کے فروغ کی اور بہتر سے بہتر کوشش کرے گی۔اس جلسے میں جناب سید احمد پاشاہ قادری رکن اسمبلی حلقہ چار مینار نے بھی تقریر کی اور کہا کہ ایک دور تھا جب دہلی اور لکھنؤ میں اردو کا بول بالا تھا لیکن اب حالات نہایت افسوس ناک ہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ ملک کی کسی بھی ریاست سے زیادہ اردو کے فروغ کا کام ریاست تلنگانہ کر رہی ہے۔انھوں نے قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی ستائش کرتے ہوئے میلے کی کامیابی کے لیے اپنی تمام خدمات کا یقین دلایا۔جلسہ کے اختتام پر وائس چیر مین قومی کونسل نے خان اطہر و دیگر رفقا کے ساتھ مل کر قومی ترانا پیش کیا اور پروفیسر ایس اے شکور نے پروگرام کے اختتام کا اعلان کیا۔